ان تصانیف کے علاوہ ان کے ملی جذبات و احساسات کا مستقل آرگن ایک پندرہ روزہ اخبار بھی تھا جو توحید کی تبلیغ اور سنت کی اشاعت میں بڑی جرأت اور پامردی کے ساتھ مصروف تھا۔ اسکے اصلاحی مضامین نے بہت سی بدعات و محدثات کی خطرناک دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کی کمریں پکڑ پکڑ کر باہر کھینچ لیا۔ اور ان کو ہدایت و رشد کی اس شاہراہ پہ لگا دیا جہاں حق و باطل بے نقاب ہو کر نگاہوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ اور دیکھنے والی آنکھیں دیکھ لیتی ہیں کہ حق کی ضیا پاشیوں نے باطل کی ظلمتیں کس طرح کافور کر دیں۔ ع ۵

مرحوم کی یہی وہ دینی و ملی خدمات ہیں جن کے باعث ہمیں ان سے محبت تھی، اور آج ہم ان کی جدائی سے اسی لئے غمگین ہیں کہ اب ان خدمات کا انجام دینے والا ہمیں کوئی ان کا جانشین نظر نہیں آتا۔ خدائے ارحم الراحمین سے دعا ہے کہ وہ ان کی یہ دینی خدمتیں قبول فرمائے اور انکو مرحوم کیلئے باعث نجات اور موجب رفع درجات قرار دیکر امت کی ہدایت کیلئے پھر کسی ایسے ہی مرد مجاہد کو کھڑا کر دے، جو اس کی توحید کی سربلندی اور اس کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتوں کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو قربان کر دے۔ ہمیں ان کے پس ماندگان کے ساتھ بھی اس حادثے میں دلی ہمدردی ہے۔ خصوصاً ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کی یتیمی کا تصور تو بیحد رنجدہ اور عبرت انگیز ہے۔ باری تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان پر اپنی رحمت و عنایت کا سایہ قائم و دائم رکھے۔ آمین اللھم آمین

قطعہ تاریخ وفات حضرت علامہ جوناگڈھی رح

از مسیح الکلام حضرت زیبا ناروی

دنیا سے چل بسے ہیں جب حضرت محمد — تو کیوں نظر نہ آئے سارا جہاں پریشاں
میں دیکھتا ہوں جسکو یہ حال ہو رہا ہے — ہونٹوں پہ نالۂ غم آنکھیں الم سے گریاں
ایسا کہاں ہے کوئی رنگیں بیاں محدث — وابستۂ شریعت محوِ جمالِ عرفاں
کاٹی حیات ساری ہر دل عزیز ہو کر — سیرت میں تھے فرشتہ صورت میں تھے وہ انساں

سالِ وفات زیبا یوں عیسوی ہیں لکھ دو
اغوشِ خلد سے ہے تاریخ غم نمایاں
۱۹۴۱ء

ع ۵ یہ مضمون لکھے جانیکے بعد معلوم ہوا ہے کہ خطبات کا مسودہ مکمل ہے اب انکی ترتیب و طباعت اور اخبار کی اشاعت جاری رکھنے کا بندوبست ہو رہا ہے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ منہ